



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۸

SINDH ACT NO.I OF 1998

گرینوچ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷

THE GREENWICH UNIVERSITY ACT, 1997

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the University

۴۔ یونیورسٹی سب کے لیے کھلی ہوگی

The University shall be open to all

۵۔ یونیورسٹی کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the University

۶۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

۷۔ سرپرست

The Patron

۸۔ چانسلر

The Chancellor

۹۔ جانچ پڑتال

Visitation

۱۰۔ وائیس چانسلر

Vice Chancellor

۱۱۔ اتھارٹیز

Authorities

۱۲۔ بورڈ آف گورنرس

Board of Governors

۱۳۔ بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Board

۱۴۔ بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۱۵۔ اکیڈمک کائونسل

Academic Council

۱۶۔ اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض

Powers and duties of the Academic Council

۱۷۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات

Constitution, Functions and powers of other authorities

۱۸۔ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیز کی مقررہ

Appointment of Committees by the Authorities

۱۹۔ اسٹیچوٹس

Statutes

۲۰۔ ضوابط

Regulation

۲۱۔ قواعد

Rules

۲۲۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

The University Fund, Audit and Accounts

۲۳۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ

Retirement from Services

۲۴۔ سبب بتانے کا موقعہ

Opportunity of Show cause

۲۵۔ بورڈ کو اپیل اور بورڈ کی طرف سے ریویو

Appeal to and review by the Board

۲۶۔ پینشن، انشورنس، گریجویٹ، پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund

۲۷۔ اتھارٹیز کے ممبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۲۸۔ اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی

Filling of casual vacancies in authorities

۲۹۔ اتھارٹیز کی ممبر شپس کے متعلق تنازعات

Disputes about memberships of authorities

۳۰۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی بنا پر غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies

۳۱۔ فرسٹ شیڈول

First Schedule

۳۲۔ کاروائی پر پابندی

Bar of jurisdiction

۳۳۔ ضمانت

Indemnity

۳۴۔ کچھ اداروں کا الحاق

Affiliation of certain institutes

۳۵۔ نظم و ضبط

Discipline

۳۶۔ رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

۳۷۔ منسوخی

Repeal

شیڈول

فرسٹ اسٹیجیوٹس

(دیکھیں دفعہ ۲۰)

۱۔ فیکلٹیز

Faculties

۲۔ بورڈ آف فیکلٹیز

Board of Faculties

۳۔ ڈین

Dean

۴۔ ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ

Teaching Department

۵۔ بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

۶۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and research

۷۔ سلیکشن بورڈ

Selection Board

۸۔ سلیکشن / پروموشن بورڈس کے کام

Functions of Selection / Promotion Board

۹۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

The Finance and Planning Committee

۱۰۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے کام

Functions of Finance and Planning Committee

۱۱۔ الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۸

SINDH ACT NO.I OF 1998

گرینوچ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷

THE GREENWICH UNIVERSITY ACT, 1997

[۳ فروری ۱۹۹۸]

ایکٹ جس کی توسط سے کراچی میں گرینوچ یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ کراچی میں گرینوچ یونیورسٹی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیے اقدامات اٹھانا مقصود ہیں؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات

۱۔ (1) اس ایکٹ کو اسری یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷ کہا جائے گا۔

Short title and

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

commencement

تعریف

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

Definitions

(i) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(ii) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۱ میں بیان کردہ یونیورسٹی کی اتھارٹی؛

(iii) "بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس؛

(iv) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(v) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا ہیڈ؛

(vi) "ڈائریکٹر" سے مراد ادارے کا ہیڈ؛

(vii) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(viii) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

- (ix) "ادارہ" مطلب یونیورسٹی کی دیکھ بھال اور انتظام میں ادارہ؛
- (x) "بیان کردہ" سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛
- (xi) "پروفیسر امیرٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو؛
- (xii) "سوسائٹی" سے مراد سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ کے تحت رجسٹرڈ گرینوچ ایجوکیشن سوسائٹی؛
- (xiii) "قانون، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد؛
- (xiv) "یونیورسٹی" سے مراد گرینوچ یونیورسٹی؛ اور
- (xv) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب-II

یونیورسٹی

- ۳۔ (۱) کراچی میں ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جسے گرینوچ یونیورسٹی کہا جائے گا، جو چانسلر، وائس چانسلر، ڈین، چیئرمین اور بورڈ کے اراکین، اکیڈمک کاؤنسل کے ارکان اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہوگی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
- (۲) یونیورسٹی گرینوچ یونیورسٹی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس میں شامل کسی جائیداد کو حاصل کرنے یا نیکال کرنے کے اختیارات کے ساتھ حقیقی وراثت اور عام مہر ہوگی، جو بیان کئے گئے نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔
- ۴۔ یونیورسٹی ہر کسی جنس سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کے لئے کھلی ہوگی، ان کا تعلق کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل سے ہوگی

یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت
Establishment and
incorporation of the
University

The University shall
be open to all

یونیورسٹی کے اختیارات اور کام

Powers and functions
of the University

ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کے لیے داخلہ کے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ کی بنیاد پر سولیات سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

۵۔ یونیورسٹی خود مختار باڈی ہوگی اور اس کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور معلومات میں اضافہ اور ترقی کے لیے گنجائشیں بنانا جیسے وہ طے کرے؛

(ii) شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان افراد کو جنہوں نے بیان کی گئی شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا ہو ان کو ڈگریز، ڈپلوما سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛

(iii) اپنا الحاق کرنا یا دوسرے اداروں سے جوڑنا اور تعلیم کی بہتری کے لیے اپنے کام اور ذمہ داریاں ادا کرنا اور فیکلٹیز اور ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس قائم کرنا؛

(iv) بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق منظور کئے گئے افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛

(v) کورسز آف اسٹڈیز بنانا اور تحقیق کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(vi) تعلیم، فنی تربیت اور تحقیق کے متعلق دوسری سہولیات مہیا کرنا اور تعاون کرنا؛

(vii) پاکستان میں یا اس سے باہر تعلیمی اداروں کا الحاق کرنا یا علحدہ کرنا اور ایسے اداروں کی جانچ پڑتال کرنا یا خود کو منتخب تعلیمی تربیتی اور تحقیقی اداروں سے جوڑنا، ان کو ان کے کام اور ذمہ داریاں نبھانے کے لیے مناسب خدمات اور سہولیات فراہم کرنا اور زیادہ سے زیادہ موثر تعلیمی تربیتی اور تحقیقی پروگراموں کو یقینی بنانے کے لیے پڑھائی کے طریقے اور حکمت عملیاں طے کرنا؛

(viii) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کئی گئی گرانٹس، وصیتیں ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری چندوں کو سنبھالنا اور ان کو ایسے طریقے سے استعمال کرنا جیسا مناسب سمجھے؛

(ix) معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے اپنے کام اور ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے شامل ہونا؛
(x) ایسی فیس اور دوسری وصولیاں طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛

(xi) مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لیے ممبر مقرر کرنا جیسے بورڈ طے کرے، تدریسی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے سلسلے میں اور یونیورسٹی اور اس کے ادارے کے شاگردوں کو داخلہ دینا؛

(xii) اساتذہ اور عملے کے ممبران کے سمیت ایسے عملدار مقرر کرنا اور ایسے عملداروں اور عملے کے شرائط و ضوابط، اختیارات اور ذمہ داریاں بیان کرنا؛

(xiii) ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا جو کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں۔

باب-III

یونیورسٹی کے عملدار

۶۔ مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the
University

(i) سرپرست؛

(ii) چانسلر؛

(iii) وائیس چانسلر؛

(iv) ڈینس؛

(v) ڈائریکٹر س؛

(vi) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛

(vii) رجسٹرار؛ اور

(vii) ایسے دوسرے افراد جن کے یونیورسٹی عملدار ہونے کے بارے میں بیان کیا گیا ہو۔

۷۔ سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہو گا۔

سرپرست

The Patron

چانسلر

The Chancellor

۸۔ (۱) چانسلر نامور شخص ہو گا، جو معاشرے میں اپنی معلومات اور خدمات کے میدان میں اپنی حیثیت کے طور پر جانا جائے گا اور اپنے اعلیٰ اخلاقی اور ذہنی حیثیت کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہو؛

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سوسائٹی کا ودر یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(۳) چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۴) ہر اعزازی ڈگری دینے کے لیے چانسلر سے تصدیق کروانی پڑے گی۔

(۵) اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہیں تو، وہ ایسی اتھارٹی کو سبب بتانے کے لیے طلب کر سکتا ہے کہ کیوں نہ ایسی کارروایوں کو ختم کیا جائے، تحریری طور پر حکم کے ذریعے ایسی کارروائی کو ختم کر سکتا ہے۔

(۶) چانسلر کے اس طرح عمل کرنے سے غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے، وائس چانسلر اس کی جگہ کام کرے گا۔

جانچ پڑتال

Visitation

۹۔ (۱) چانسلر یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات کی جانچ کر سکتا ہے، اور ایسا شخص یا شخصیات مقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے مناسب سمجھے۔

(۲) چانسلر، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور ڈائریکٹر ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

۱۰۔ (۱) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے اور چانسلر کی خوشی سے آفیس رکھے گا۔

(۲) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو گا یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو گا یا کسی بیماری کے باعث اپنے آفس کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہو گا یا کسی اور سبب کے باعث چانسلر وائس چانسلر کی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے ایسے انتظامات کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(۳) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم تدریسی اور انتظامی عملدار ہو گا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، اور یونیورسٹی کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور یونیورسٹی کی حکمت عملیوں اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہو گا۔

(۴) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، اس اقدام کے بارے میں عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام ورتحال میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

(۴) خصوصی طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے بغیر تضاد کے، وائس چانسلر کو یہ اختیار بھی حاصل ہوں گے کہ:

(a) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو؛

(b) منظور کئے گئے بجٹ میں فراہم کیا گیا تمام خرچ منظور کرنا اور خرچ کے انہی میجر ہیڈز میں فنڈز کو ری ایپر وپرٹیٹ کرنا؛

(c) غیر متوقع سامان کے لئے رقم کی ری ایپر وپریشن جاری کرنا جو پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہو، جسے بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈ کے آنے والے اجلاس میں رپورٹ کرے گا؛

(d) متعلقہ اتھارٹی سے ناموں کے بینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛

(e) پیپرز، مارکس، اور نتائج کی سیکورٹی کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا ضروری ہو؛

(f) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو پڑھائی، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کرانے کی ہدایات کرنا، جیسا وہ ضروری سمجھے؛

(g) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کچھ اس ایکٹ کے تحت منتقل کرنا، ان شرائط کے مطابق، اگر کوئی ہوں؛

(h) ایسی کیٹگریز کے لئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کئے گئے ہوں؛

(i) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

۱۱۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(i) بورڈ آف گورنرس؛

(ii) اکیڈمک کاؤنسل؛

(iii) بورڈس آف فیکلٹیز؛

اتھارٹیز

Authorities

(iv) اعلیٰ مطالعوں اور تحقیقی بورڈ؛

(v) بورڈس آف اسٹڈیز؛

(vi) سلیکشن بورڈ؛

(vii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(viii) ڈسپن کمیٹی؛ اور

(ix) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسا کہ اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۲۔ (۱) یونیورسٹی کے معاملات کی عام نظرداری اور ضابطہ اور پالیسیاں بنانے

Board of Governors

کے اختیارات بورڈ کے پاس ہوں گے، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) وائس چانسلر؛

(b) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ

کانج؛

(c) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے تعلیم؛

(d) چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی مشاورت کے بعد دوڈینس مقرر کیے

جائیں گے؛

(e) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، ان کی طرف سے نامزد کیا گیا کمیشن

کا کل وقتی ممبر؛

(f) چیئرمین آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، کراچی کا صدر؛

(g) چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر تین نامور اشخاص نامزد

کیے جائیں گے؛

(h) سوسائٹی کی طرف سے تین بہترین میرٹ رکھنے والے اشخاص مقرر کیے

جائیں گے؛

(۲) نامزد کردہ ممبر تین سال کی مدت کے لیے ممبری رکھے گا اور دوبارہ

نامزدگی کے لیے اہل ہوگا۔

(۳) نامزد کردہ ممبر کی ممبری ختم ہو جائے گی اگر وہ استعفیٰ دیتا ہے یا بغیر مناسب سبب بتانے کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہتا ہے یا بغیر چھٹی کے غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔

(۴) ممبر کی عارضی ممبری والی جگہ اتھارٹی کی طرف سے نامزد کردہ شخص کے ذریعے پر کی جائے گی اور جو ممبر نامزد کیا گیا ہے، اس کی ممبری والی جگہ پر کی جائے گی۔

(۵) وائس چانسلر بورڈ کے چیئرمین کے طور پر کام کرے گا۔

(۶) رجسٹرار بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۷) بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کوئی بھی کارروائی بورڈ میں آسامی کی صورت میں یا بورڈ کی شکل میں نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگی۔

۱۳۔ (۱) خاص طور پر، دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں کی عام حیثیت سے

Powers and
Functions of the
Board

تضاد کے علاوہ، بورڈ مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور کام سرانجام دے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسائل پر ضابطہ رکھنا اور انتظام کرنا؛

(b) یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی اور قبول کرنا؛

(c) کالجوں اور اداروں کو الحاق دینا اور علیحدہ کرنا؛

(d) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے پر سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور منظوری دینا اور مالی معاملات کو چلانے کے لیے گانڈ

لائسنس یا قواعد بنانا؛

(e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کروانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے اسکیمیں شروع کرنا اور منظوری دینا۔

(g) ایسی انتظامی، ٹیچنگ، تحقیقی یا دوسرے آسامیوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

(h) سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر استاد، محقق اور عملدار مقرر کرنا؛

(i) مذکورہ طریقے کے تحت جانچ پڑتال اور دفاع کے بعد یونیورسٹی کے ملازمین کو سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا، جن کو مقرر کرنے کا اس کے پاس اختیار ہے؛

(j) چانسلر کو پیش کرنے کے لئے اسٹیچوٹس تجویز کرنا؛

(k) ایپر وپرینٹ باڈیز کی سفارشات پر ضوابط یا قواعد منظور کرنا؛ اور

(1) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا خاص طور پر جو اس ایکٹ اور اسٹیچوٹس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(۲) بورڈ اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اتھارٹی یا عملدار، یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کر سکتا ہے۔

بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۱۴۔ (۱) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس بلائے گا، ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛

بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر یا بورڈ کے ممبرز کی درخواست پر جن کی تعداد چھ سے کم نہ ہو، بلایا جاسکتا ہے؛

(۲) خاص اجلاس کے لئے کم از کم دس دن کا بورڈ کے ممبران کو نوٹیس دیا

جائے گا اور اجلاس کی ایجنڈا مخصوص کی جائے گی، ان معاملات کے لئے جس کے لئے خاص اجلاس بلایا گیا ہے۔

(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تمام میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

(4) بورڈ کے فیصلے موجود میمبرز کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جاتے ہیں تو بورڈ کے چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو وہ استعمال کرے گا؛

۱۵۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی؛

اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(b) ڈینس؛

(c) ڈائریکٹر؛

(d) یچنگ ڈیپارٹمنٹس کے چیئرمین؛

(e) امیرٹس پروفیسرز کے سمیت یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(f) رجسٹرار جو سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا؛

(g) دونامور عالم جو چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(۲) نامزد کیئے گئے میمبرز تین سال کے عرصے تک میمبری کا عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ نامزد ہونے کے لئے اہل ہوں گے۔

(۳) نامزد کردہ میمبر کی میمبری کا عہدہ خالی ہو جائے گا اگر وہ استعفیٰ دیتا ہے یا بغیر مناسب سبب بتانے کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہتا ہے یا بغیر چھٹی کے غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔

(۴) کاؤنسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز کے نصف برابر ہوگا، جس کی

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیار اور فرائض Powers and duties of the Academic Council	نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔ ۱۶۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائش اور قوانین کے مطابق، اسے تدریس، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیار کے مطابق رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی کی تعلیمی زندگی کی حوصلہ افزائی اور منظم کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے؛ (2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے: (a) بورڈ کو اکیڈمک معاملات میں صلاح مشورہ دینا؛ (b) طلباء کو پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں داخلہ دینا؛ (c) بورڈ کی فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس، اداواروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لئے تجاویز دینا؛ (d) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز دینا اور ان پر غور کرنا اور بنانا؛ (e) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے نصاب بنانا، بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہو تو کاؤنسل بورڈ کی منظوری سے آنے والے سال کے لیے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لیے بیان کیے گئے ہیں؛ (f) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی اداروں کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر حیثیت دینا؛ (g) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا؛
---	--

	(h) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛
Constitution, Functions and powers of other authorities	(i) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو؛ ۱۷۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام کاج اور اختیار جن کے لیے خاص گنجائش نہیں یا اس ایکٹ کے تحت نامکمل گنجائش ہے، وہ ایسے ہوگی جیسے اسٹیجیوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔
Appointment of Committees by the Authorities	۱۸۔ بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹنڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز مقرر کر سکتی ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری سمجھیں۔
Statutes	باب - V قوانین، ضوابط اور قواعد ۱۹۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، تمام یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قانون بنائے جاسکتے ہیں، یعنی:
	(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل، انشورنس، گریجویٹی، پوویڈنٹ فنڈ، سینئورینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کی؛
	(b) اساتذہ، محققوں، اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرر یوں کے شرائط و ضوابط؛
	(c) فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس، اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور

ڈویژنس کا قیام؛

(d) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں؛

(e) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے سرکاری یا خانگی

تنظیموں کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دیگر علمی سرگرمیوں کے انتظامات میں شامل ہو سکتی ہے؛

(f) پروفیسرز امیرٹس کی مقرری اور اعزازی ڈگریاں دینے کی شرائط؛

(g) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط؛

(h) یونیورسٹی کی جائیداد اور سرمایہ کاری حاصل کرنا اور انتظام

کرنا؛ اور

(i) اس ایکٹ کے تحت دوسرے تمام معاملات جو قوانین کے تحت بیان کیئے جانے ہیں یا چلائے جانے ہیں۔

(۲) قوانین کا مسودہ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لئے تجویز کیا جائے گا۔

(۳) چانسلر کو منظوری کے لئے بھیجے گئے قوانین کو قبول کرنے یا اسے بورڈ کی طرف نظر ثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار ہو گا۔

(۴) کوئی بھی قانون اس وقت تک موثر نہیں ہو گا جب تک کہ چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔

۲۰۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قانون کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان

ضوابط
Regulation

میں سے کچھ معاملات کے لئے ضوابط بنائے جائیں گے۔

(a) پڑھائی اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کے عرصے،

مضامین کی تعداد یا امتحانات کے لیے پیپرز کے؛

(b) ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس کے لیے پڑھائی اور تحقیقی

پروگرامز کے نصاب اور کورسز؛

(c) امتحانات منعقد کرنا اور ان کی نظرداری، ممتحن کی مقرری،

جانچ پڑتال، نتیجے نکالنا اور ان کو آویزاں کرنا؛

(d) مختلف نصاب، امتحانات اور ہاسٹلس میں داخلہ کے لیے فیس

طے کرنا اور وصولی؛

(e) شاگردوں میں نظم و ضبط پیدا کرنا اور ان کی بہبود کی اسکیمیں

بنانا؛

(f) فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام، میڈلز، اعزاز یہ دینا اور شاگردوں اور

تحقیقی عالموں کی دوسری مالی امداد کرنا؛

(g) کانووکیشن منعقد کرنا اور اکیڈمک کاسٹیومز کی بناوٹ؛

(h) شاگردوں کی رہائش کی شرائط،

(i) لائبریری کا استعمال؛ اور

(j) دوسرے سارے تعلیمی معاملات جو اس ایکٹ، یا قوانین کے ذریعے یا

ضوابط کے تحت بیان کیے جانے ہیں۔

(۲) بورڈ کو اس کو فراہم کیے گئے ضوابط کو منظور کرنے یا ان کو اکیڈمک

کاؤنسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لیے واپس بھیجنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۳) کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی بورڈ کی طرف

سے منظوری نہ دی جائے۔

۲۱۔ (۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط

قواعد
Rules کے تحت ان کے کام کاج اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیے قواعد تشکیل دے سکتے ہیں؛

(۲) بورڈ یونیورسٹی کے کسی معاملے کے متعلق قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ

کے تحت خاص طور پر قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

۲۲۔ (۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈو مینٹس، گرانٹس اور دوسرے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

The University
Fund, Audit and
Accounts

(2) یونیورسٹی کا کیپٹل اور کرنٹ خرچ اور اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے ایسے وسیلوں سے حاصل کی گئی رقم میں سے کیا جائے گا۔

(3) کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ فوری طور پر یا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ہو، یا جو وقتی طور پر ایسی سرگرمیوں پر کی جائے، جو چلتے پروگراموں میں شامل نہیں، ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سواء قبول نہیں جائے گی۔

(۴) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی۔

(5) اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

(6) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر نے آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ادارے کے معیار کے مطابق بنائی ہے۔

باب-VIII

عام گنجائشیں

ملازمت سے رٹائرمنٹ	۲۳۔ یونیورسٹی کا کوئی ملازم، ملازمت سے رٹائر ہوگا:
Retirement from Services	(i) اس تاریخ پر جب اس کی ملازمت کو پچیس سال مکمل ہوئے ہوں، اس کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمنٹ کے دوسرے قواعد کے لئے اہل ہوگا، جیسے مجاز اتھارٹی ہدایت کرے۔
	بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو وقت سے پہلے تب تک رٹائر نہیں کیا جائے گا جب تک اسے ہٹانے والے اقدام کی حقیقتوں سے آگاہ نہ کیا جائے، اور اس کو اس اقدام کے خلاف سبب بیان کرنے کا موزون موقعہ نہ دیا جائے؛ یا (ii) جہاں مندرجہ بالا شق (i) کے مطابق ہدایت نہ کی گئی ہو، ساٹھ سال کی عمر کے مکمل ہونے پر۔
سبب بتانے کا موقعہ	۲۴۔ علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا عہدہ کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزون موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔
Opportunity of Show cause	۲۵۔ (۱) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی شرائط اور ضوابط کے مطابق تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظر ثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔
Appeal to and review by the Board	(۲) نظر ثانی کے لئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے گا۔

(۳) اپیل اور نظر ثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اپیل کرنے والا یا درخواست گزار کو، جیسا معاملہ ہو، سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

پینشن، انشورنس، گریجویٹ،
پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension, insurance,
gratuity, provident
and benevolent fund

اتھارٹیز کے ممبرز کے
عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of
term of office of
members of

Authorities

اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں
پر بھرتی

Filling of casual
vacancies in
authorities

۲۶۔ (۱) یونیورسٹی ملازمین کی بھلائی کے لیے اور شرائط کے مطابق جیسا بیان کیا گیا ہو، ان کے لیے پینشن، انشورنس، گریجویٹ، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ قائم کرے گی جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(۲) جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پروویڈنٹ فنڈز ایکٹ، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر لاگو ہوں گی۔

۲۷۔ جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی ممبر مقرر یا نامزد کیا گیا جائے گا، تو اس کی ملازمت کے شرائط جو اس ایکٹ کے تحت طے کئے گئے ہوں، اس تاریخ سے لاگو ہوں گے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۲۸۔ کسی بھی اتھارٹی پر نامزد کیئے گئے یا مقرر کردہ ممبران میں سے کوئی عارضی جگہ خالی ہوتی ہے تو وہ جتنا جلدی ممکن ہو سکے اسی باڈی یا شخص کی طرف سے پر کی جائے گی، جس نے ان کو مقرر کیا ہو، خالی جگہ پر جو ممبر مقرر ہوگا، وہ اسی عرصے کے لیے ممبر ہوگا، جو اور جتنا چھوڑ کر جانے والے ممبر کی ممبری کا باقی عرصہ تھا۔

بشرطیکہ بورڈ کے علاوہ اگر کسی اتھارٹی میں ممبر کی جگہ خالی ہوئی ہے تو وہ اس لیے پر نہیں کی جاسکے گی کہ ممبر ایکس آفیشو تھا، اس کا وہاں سے عہدہ یا وہ ادارہ ختم ہوا ہے، لیکن وہ یونیورسٹی کے علاوہ ہے، وہ اب غیر فعال ہے یا کسی

	سبب کی وجہ سے خالی جگہ پر دوسرا شخص مقرر نہیں کرتا تو پھر بورڈ کی ہدایت پر وہ میمبر کی خالی جگہ پر چانسلسر خود میمبر مقرر کرے گا۔
۲۹۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو کسی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارتی کا میمبر نہیں رہے گا، جتنا جلد اس نے وہ حیثیت خراب کی ہو، جس کے لیے وہ نامزد یا مقرر کیے گیا ہو۔	اتھارٹیز کی ممبر شپس کے متعلق تنازعات
(۲) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کا میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے تو معاملہ چانسلسر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج، جو بورڈ کے میمبر ہوں اور چانسلسر کی نامزد کی گئی کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔	Disputes about memberships of authorities
۳۰۔ کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کاروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں کسی نقص یا اتھارتی کے میمبر کی مقررگی اور نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہ ہو گا۔	اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی بنا پر غیر موثر ہونا
	Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies
۳۱۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس ایسے سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ ۱۹ کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے نئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔	فرسٹ شیڈول First Schedule
۳۲۔ اس ایکٹ کے تحت کسی اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کاروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہو گا۔	کاروائی پر پابندی Bar of jurisdiction

ضمانت Indemnity	۳۳۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔
کچھ اداروں کا الحاق Affiliation of certain institutes	۳۴۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، تب تک مندرجہ ذیل ادارے یونیورسٹی سے الحاق میں رہیں گے اور تب تک ایسے جاری رہیں گے، جب تک بیان کردہ شرائط کے تحت نااہل نہ ہو جائیں: (a) انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن؛ (b) انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس؛ (c) انسٹیٹیوٹ آف ڈینٹل سرجری؛ (d) انسٹیٹیوٹ آف بائیو ٹیکنالاجی اینڈ بائیو انجینئرنگ؛ (e) انسٹیٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ کمپیوٹر سائنسز؛ اور (f) انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ۔
نظم و ضبط Discipline	۳۵۔ یونیورسٹی کو یونیورسٹی اور اداروں کے شاگردوں، اسٹاف اور فیکلٹی کی نظم و ضبط پر مذکورہ طریقہ کار کے تحت نظر داری کرنے کا اختیار اور ضابطہ ہوگا۔
رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulties	۳۶۔ اگر اس ایکٹ کے نافذ ہونے پر کسی اتھارٹی کی تشکیل یا دوبارہ تشکیل میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا اس ایکٹ کی گنجائشوں کو نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔
منسوخ Repeal	۳۷۔ گرینوچ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۹۷ کو منسوخ کیا جائے گا۔ شیڈول فرسٹ اسٹیچوٹس (دیکھیں دفعہ ۲۰)

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہونگی:

- (a) قدرتی سائنسز کی فیکلٹی؛
- (b) سوشل سائنسز اور ہیومنٹیز کی فیکلٹی؛
- (c) فارمیسی کی فیکلٹی؛
- (d) اسلامک لرننگ کی فیکلٹی؛
- (e) مینیجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی؛
- (f) ہیلتھ اور میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی؛
- (g) قانون کی فیکلٹی؛ اور
- (h) ایسی دوسری فیکلٹیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲) مسلمان صاگردوں کے لیے اسلامک ایجوکیشن اور پاکستان اسٹڈیز لازمی ہوں گے اور غیر مسلمان شاگردوں کو ساری فیکلٹیز میں اخلاقیات اور پاکستان اسٹڈیز کا آپشن پیش کیا جائے گا۔

(۳) ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، سینٹرس یا دوسرے پڑھائی اور تحقیق کے یونٹ شامل ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہو گا جو مشتمل ہو گا:

- (a) ڈین؛
- (b) پروفیسرز، ڈائریکٹرز اور فیکلٹی میں شامل ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس کا چیئرمین؛
- (c) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کا ایک ممبر، متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور
- (d) تین اساتذہ کو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کے مضامین میں خاص مہارت کی بنیاد پر نامزد کیا جائے گا، پھر وہ مضمون فیکلٹی میں نہیں پڑھائے جائیں گے، ان کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں، فیکلٹی میں پڑھانے والے

مضامین پر خاص عبور ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (c) اور (d) میں بیان کردہ میمبرس تین سال کے لیے عہدہ رکھیں گے۔

(۳) فیکلٹی کے بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہوگی۔

(۴) ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل اور بورڈ کے عام ضوابط کے تحت، اختیار رکھے گا:

(a) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے متعلق کو آرڈینیٹ کرنا؛

(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے مشاہدات کے ساتھ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری لیکن، سوائے ریسرچ اور ڈگری جو وائس چانسلر کرے گا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

ڈین ۳۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین ہوگا، اور چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سب سے سینئر تین پروفیسرز میں سے نامزد کیا جائے گا۔

(۲) ڈین تین سال کے لیے عہدہ رکھے گا۔

(۳) ڈین فیکلٹی میں پڑھائے جانے والے کورسز کی ڈگریز میں، علاوہ اعزازی ڈگریز کے، اخلاک کے لیے امیدوار پیش کرے گا۔

(۴) ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۴۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ ہوگا، جسے منظور کیا گیا ہو اور ہر ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا ایک چیئر مین سربراہ ہوگا۔

Teaching
Department

(۲) ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئر مین اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق ڈیپارٹمنٹ کے کام کی منصوبہ بندی کرے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا، اور اپنے شعبے میں کیئے گئے کام کے متعلق فیکلٹی کے ڈین کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

۵۔ (۱) ہر مضمون یا مضامین کے لیئے ایک الگ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

Board of Studies

(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئر مین؛

(b) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کے تمام پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛

(c) دو یونیورسٹی کے استاد، علاوہ پروفیسرز یا ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(d) تین ماہر، علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ کے، وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۳) سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹڈیز کے میمبرز کے آفس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۴) بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے نصف ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہوگی۔

(۵) متعلقہ یونیورسٹی ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا؛

(۶) بورڈ آف اسٹڈیز کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے:

(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تعلیم، تحقیق اور امتحانات سے متعلق تمام معاملات کے متعلق صلاح مشورہ دینا؛

(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں تمام ڈگریز ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(c) مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(d) دوسرے ایسے کام سرانجام دینا جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

اعلیٰ مطالعہ اور تحقیق کا بورڈ

۶۔ (۱) ایک اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:

Board of Advanced
studies and research

(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(b) ڈینس؛

(c) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز سوائے ڈینس کے، بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(d) تین یونیورسٹی استاد، جن کو تحقیق کی اہلیت اور تجربہ ہو، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(e) پروفیسر امیرٹس۔

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی؛

(۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کی تعداد کا نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

(۴) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا اور متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو صلاح مشورہ دینا؛

(b) تحقیق کی ڈگری دینے سے متعلقہ ضوابط تجویز کرنا؛

(c) تحقیق کے شاگردوں کو ان کی تحقیق کی مقالے کا مضمون طے کرنے کے لیے سپروائیزر مقرر کرنا؛

(d) تحقیقی امتحانات کے لیے اس سلسلے میں بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۷۔ (۱) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

سلیکشن بورڈ

Selection Board

(a) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛

(b) بورڈ کی طرف سے دو نامور افراد نامزد کیے جائیں گے؛ بشرطیکہ

ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہ ہوگا؛

(c) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(d) متعلقہ ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین؛

(e) سوسائٹی کی طرف سے نامزد کردہ ایک شخص۔

(۲) ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳) سلیکشن بورڈ کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہوگا۔

(۴) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(۵) پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدوار کے انتخاب

میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور اور پڑھائی والی آسامیوں پر منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔ سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کئے گئے ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جائے گی۔

۸۔ (۱) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری ٹیچنگ اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام مقرر کے لیے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

Functions of Selection/Promotion Board

(۲) سلیکشن بورڈ موزن کیس میں سبب ریکارڈ کرنے کے لئے بورڈ کی اعلیٰ شروعاتی تنخواہ کی گرانٹ کی سفارش کر سکتا ہے۔

(۳) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر مقرر کے لئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(۴) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوار لائے گا اور موزوں امیدواروں کے ایسی ترقیوں کے لئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(۵) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف رائے کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

۹۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

The Finance and Planning Committee

- (a) وائس چانسلر، جو چیئر مین ہو گا؛
- (b) فائونڈیشن کے نامزد کئے گئے دو افراد؛
- (c) بورڈ کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک فرد؛

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے کام
Functions of Finance
and Planning
Committee

الحاق کمیٹی
Affiliation
Committee

- (d) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر دو افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
- (e) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛ اور
- (f) یونیورسٹی کا ائریکٹر فنانس میمبر / سیکریٹری ہوگا؛
- (۲) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہوگا؛
- ۱۰۔ فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
- (a) سالانہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظر ثانی کیئے گئے بجٹ پر غور کرنا اور بورڈ کو اس سلسلے میں صلاح مشورہ دینا؛
- (b) یونیورسٹی کی مالی حالات کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛
- (c) بورڈ کو پلاننگ ڈیولپمنٹ، فنانس انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر صلاح مشورہ دینا؛
- (d) کم مدت اور زیادہ مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛
- (e) اسٹاف اور ریسورس ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛ اور
- (f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔
- ۱۱۔ ایک الحاق دینے والی کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
- (a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
- (b) بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
- (iii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
- (۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت دو سال ہوگی؛
- (۳) ایفیلشن کمیٹی ماہرین مقرر کرے گی، جو تین سے زیادہ نہ ہوں گے۔

- (۴) ایفیلشن کمیٹی کے اجلاس یا جانچ پڑتال کا کورم کے تین ممبر ہوں گے۔
- (۵) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کا سکریٹری مقرر کیا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔